نقد و نظر

صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین

زیر ادارت : الاستاذ محمد عبدہٗ الفلاح فیروز پوری

ناشر : ادارہ علوم اثریہ لائل پور

ملنے کا پتہ : اہل حدیث اکادمی۔ کشمیری بازار۔ لاہور

قیمت : مجلد چار روپے پچاس پیسے

یہ کتاب ادارہ علوم اثریہ کے درجہ تخصص کے عزیز طلبا کے مضامین کا قابلِ قدر مجموعہ ہے اور یہ صحاح ستہ یعنی بخاری، مسلم، نسائی، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ کے مقام و حیثیت پر ایک جامع تبصرہ ہے اور ان کے مؤلفین کے مختصر سوانح پر مشتمل ہے۔ ان اصول ستہ پر جو عام اعتراضات ہیں ان کے جواب بھی دیے گئے ہیں۔ حدیث کے طلبا کے لیے یہ ایک اچھا ذخیرہ ہے اور اہلِ علم کے لیے مفید معلومات ہیں یہ ایک فنی کتاب ہے اس لیے اس کو اسی نظر سے دیکھنا چاہیے۔ یہ توقع نہیں رکھنی چاہیے کہ ہمارے ملک قوم کو جو سیاسی، معاشی، اخلاقی، تعلیمی مسائل درپیش ہیں ان کا بھی کوئی حل اس میں موجود ہوگا۔

آغاز میں ص۷ تا ۸ پر مراجع کی ایک فہرست ہے جس کی تعداد ایک سو نو ہے۔ انہی کتابوں کے حوالے کتاب میں جابجا موجود ہیں، جن سے فاضل مصنفین کی تلاش و تفحص کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ مراجع کا موجودہ انداز یہ ہے کہ صرف اسمائے کتب لکھنے پر قناعت نہیں کی جاتی بلکہ اس کے ساتھ مصنف، مطبع، سنہ طباعت بھی لکھ دیتے ہیں تاکہ حوالہ ڈھونڈنے والوں کو آسانی ہو۔ بہت جگہ کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں لیکن نہ صفحات دیے گئے ہیں نہ اصل عبارت۔

بعض جملے ہماری نظروں میں دُوررس نتائج کے حامل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ص۲ کا ایک جملہ یوں ہے : ان کی محنت کشی کا یہ نتیجہ ہے آج قرآن کے ساتھ احادیث بھی ہر قسم کی تحریف و تلبیس سے محفوظ و مصئون ہیں۔ یہاں "قرآن کے ساتھ" کی بجائے "قرآن کے بعد" لکھا جائے تو زیادہ موزوں ہوگا۔ فاضل مؤلفین خود ہی ص۵ پر لکھتے ہیں کہ :